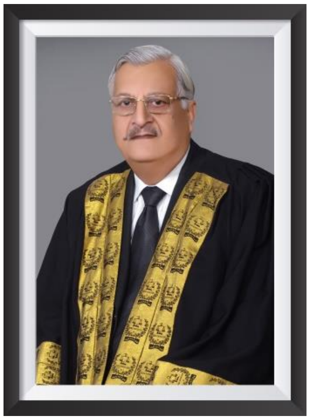

مسٹر جسٹس شیخ نجم الحسن

15.05.2017 to 14.05.2019

عزت مآب جناب جسٹس شیخ نجم الحسن 15-03-1952 کولاہور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ایک مشہور قانون دان تھے لیکن بد قسمتی سے اُن کا انتقال اُس وقت ہو گیا جبکہ جناب چیف جسٹس صاحب کی عمر صرف 15 سال تھی۔ جناب چیف جسٹس صاحب نے میٹرک تک تعلیم گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول، لاہور سے حاصل کی اور ایف سی کالج، لاہور سے گریجویشن کرنے کے بعد پنجاب یونیورسٹی لاہور سے قانون کی ڈگری حاصل کی۔ آپ نے مورخہ 19-12-1977 سے وکالت کا آغاز کیا اور مورخہ 21-01-1980 کو بطور ایڈووکیٹ، ہائی کورٹ رجسٹرڈ ہوئے۔ آپ سپریم کورٹ کے سینئر وکیل جناب خواجہ سلطان احمد کے لاء چیمبر سے منسلک رہے جہاں آپ نے نہ صرف بہت سے اہم قانونی معاملات اور مقدمات میں معاونت فراہم کی بلکہ خود بھی کئی مقدمات کی پیروی کی۔ بعد ازاں جناب چیف جسٹس صاحب نے اپنے ذاتی لاء چیمبر کا آغاز کیا۔ مورخہ 12-03-2003 کو آپ بطور ایڈووکیٹ، سپریم کورٹ رجسٹرڈ ہوئے۔ آپ نے آزادانہ طور پر مختلف ضلعوں میں سینکڑوں قتل کے مقدمات اور دیگر اہم نوعیت کے فوجداری مقدمات کی پیروی کی نیز ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے روبرو بہت سے مرڈر ریفرنسز، کریمنل اپیلز اور آئینی معاملات میں پیش ہوتے رہے۔ آپ نے وفاقی شرعی عدالت میں بھی بہت سے مقدمات کی پیروی کی۔

جناب چیف جسٹس صاحب کئی برسوں تک واپڈا کے اسٹینڈنگ کونسل رہے اور بہت سی نمایاں کمپنیوں جیسے فلپس الیکٹریکل کمپنی، کنور انڈسٹریز، دائود گروپ آف انڈسٹریز، کاکا شین انڈسٹریز، بیسٹ فروٹ جوسز اور بہت سی دیگر کمپنیوں کو کئی سال تک قانونی معاونت فراہم کرتے رہے۔

آپ انسداد دہشت گردی، انسدادِ منشیات، احتساب عدالتوں، ٹریبونلز اور اپیلٹ ٹریبونلز میں بھی بہت سے اہم مقدمات میں بطور وکیل پیش ہوئے۔ آپ خالصتاً ایک پیشہ ور قانون دان ہیں جن کی کسی سیاسی گروپ یا پارٹی سے کوئی وابستگی نہ رہی ہے اور آپ نے وکالت کے شعبہ میں 35 سال تک بے عیب دور گزارا۔ آپ مورخہ 15-9-2009 کو لاہور ہائی کورٹ کے جج مقرر ہوئے۔

لاہور ہائی کورٹ میں تعیناتی کے دوران جناب چیف جسٹس صاحب پنجاب بار کونسل ٹریبونل کے چیئرمین مقرر ہوئے۔ آپ نے بطور الیکشن ٹریبونل، پنجاب بھی خدمات سرانجام دیں اور اس حیثیت میں بہت سے اہم کیسز کا فیصلہ کیا۔ آپ تین سال تک نیشنل کالج آف آرٹس لاہور کے بورڈ آف گورنرز اور بورڈ آف ٹرسٹیز کے ممبر رہے اور کئی اہم میٹنگز میں شمولیت فرمائی اور کالج کی بہتری کے لئے اپنی بہترین قانونی آراء فراہم کیں۔ جناب چیف جسٹس صاحب کو حکومت پاکستان نے انسدادِ سمگلنگ ایکٹ 1977ء کے تحت صوبہ پنجاب کے لئے اپیلٹ کورٹ کا جج مقرر کیا اور آپ نے احتساب عدالت پنجاب، خصوصی عدالت (سنٹرل)، انٹی کرپشن عدالت، انسدادِ منشیات ایکٹ 1997ء کے تحت قائم خصوصی عدالتوں اور کسٹم ایکٹ 1969ء کے تحت قائم خصوصی عدالتوں کے انتظامی جج کے طور پر بھی خدمات سرانجام دیں۔ آپ عرصہ ایک سال تک لاہور ہائی کورٹ کے بہاولپور اور ملتان بنچز کے سینئر جج کے طور پر تعینات رہے۔ آپ عرصہ قریب تین سال تک لاہور ہائی کورٹ کی انتظامی کمیٹی کے ممبر رہے اور بطور سینئر جج، لاہور ہائیکورٹ تعینات رہے اور بہت سے اہم نوعیت کے انتظامی معاملات کو خوش اسلوبی سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ آپ قائمقام چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ بھی مقرر ہوئے۔ آپ پنجاب جوڈیشل اکیڈمی کی انتظامی کمیٹی کے ممبر بھی رہے۔ لاہور ہائی کورٹ سے مورخہ 14-03-2014 کو ریٹائر ہونے کے بعد آپ انوائرنمینٹ ٹریبونل، پنجاب کے چیئرپرسن تعینات ہوئے جہاں سے وفاقی شرعی عدالت کے جج مقرر ہونے کی وجہ سے مستعفی ہوئے۔ کالج آف آرٹس لاہور کے بورڈ آف گورنرز اور بورڈ آف ٹرسٹیز کے ممبر رہے اور کئی اہم میٹنگز میں شمولیت فرمائی اور کالج کی بہتری کے لئے اپنی بہترین قانونی آراء فراہم کیں۔

آپ نے وفاقی شرعی عدالت کے جج کا عہدہ 08-08-2014 کو سنبھالا اور مورخہ 15-05-2017 کو وفاقی شرعی عدالت کے چیف جسٹس تعینات ہوئے۔ بطورِ چیف جسٹس، وفاقی شرعی عدالت آپ ممبر نیشنل جوڈیشل (پالیسی میکنگ) کمیٹی، ممبر لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان، ممبر ایڈوائزری بورڈ المیزان فائونڈیشن، ممبر انتظامی کمیٹی المیزان فائونڈیشن، ممبر بورڈ آف گورنرز، بورڈ آف ٹرسٹیز اور سلیکشن بورڈ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد بھی ہیں۔